22237- عمل صالح کی شرطیں

سوال

وہ کونسی شروط ہیں جوکہ کسی عمل میں پائی جائيں تووہ صالح بن جائے ؟

پسندیدہ جواب

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کا قول ہے کہ :

اللہ تعالی کا اس آیت کریمہ میں فرمان :

{وہ لوگ جونیک اورصالح عمل کرتے ہیں }الکھف ۔/(2)

اس فرمان کی مراد کودوسری آیات نے بیان کردیا ہے جواس پردلالت کرتی ہیں کہ عمل صالح ہونے کے لئے تین امورکا ہونا ضروری ہے :

اول : وہ عمل نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی شریعت کے مطابق ہو ۔

توجوعمل بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے طریقے کے مخالف ہووہ عمل صالح نہیں بلکہ وہ باطل ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

{رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) تمہیں جودیں وہ لے لو۔۔۔ }الحشر۔/(7)

اورفرمان ربانی ہے :

{جس نے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کی اطاعت کی اس نے اللہ تعالی کی اطاعت کی }النساء ۔/(10)

اوراللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{کیاان لوگوں نے (اللہ تعالی کے) ایسے شریک (مقررکررکھے) ہیں جنہوں نے ایسے احکام دین مقررکردیئے ہیں جواللہ تعالی کے فرمائے ہوئے نہیں }الشوری ۔/(21)

اس کے علاوہ اوربھی آیات ہیں ۔

دوم : عمل کرنے والا اپنے عمل میں مخلص ہواوراسے صرف اللہ تعالی کے لئے ہی کرے جوکہ اس کے اوراللہ تعالی کے درمیان ہو ۔

اللہ تبارک وتعالی کا فرمان ہے :

.{انہیں اس کے سوا کوئی حکم ہی نہیں دیا گیا کہ صرف اللہ تعالی کی عبادت کریں اسی کے لئے دین کو خالص رکھیں }البینۃ ۔/(5)

اور اللہ عزوجل کا ارشاد ہے :

.{آپ کہہ دیجئے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ اللہ تعالی کی اس طرح عبادت کروں کہ اسی کے لئے عبادت کو خالص کرلوں ، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سب سے پہلا فرماں بردار بن جاؤں ، کہہ دیجئے !کہ مجھے تو اپنے رب کی نافرمانی کرتے ہوئے بڑے دن کے عذاب کا خوف لگتا ہے ، کہہ دیجئے !کہ میں تو خالص اپنے رب ہی کی عبادت کرتا ہوں ، تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرتے رہو کہہ دیجئے !کہ حقیقی نقصان اٹھانے والے وہ ہیں جو اپنے آپ اور اپنے اہل کو قیامت کے دن نقصان میں ڈالیں گے یاد رکھو کہ واضح اور صریح نقصان ہے }الزمر ۔/(11 ۔ 15)

سوم : یہ کہ عمل عقیدہ صحیحہ اور ایمان کی اساس پر مبنی ہو ، کیونکہ عمل چھت کی طرح ہے اور عقیدہ بنیاد اور اساس ہے ۔

اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{جو شخص نیک عمل کرے وہ مرد ہو یا عورت لیکن باایمان ہو }النحل /(97)

تو یہاں پر عمل کو ایمان سے مقید کیا ہے ۔

اور اس مفہوم کو بہت سی آیات بیان کرتی ہیں ،

مثلا اللہ تعالی کا غیر مومنوں کے اعمال کے متعلق فرمان ہے :

.{اور انہوں نے جو اعمال کیے تھے ہم نے ان کی طرف بڑھ کر انہیں پراگندہ ذروں کی طرح کردیا }افرقان /(23)

اور اللہ تبارک وتعالی کا ارشاد ہے :

.{اور کافروں کے اعمال اس چمکتی ہوئی ریت کی طرح ہیں جو چٹیل میدان میں ہو اور جسے پیاسا شخص دور سے پانی سمجھتا ہو }النور /(39)

اور اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{ان کے اعمال کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جس پر تیز ہوا آندھی والے دن چلے ۔ ۔ ۔ }ابراھیم /(18)

اس کے علاوہ اور آیات جس طرح کہ پہلے وضاحت گزرچکی ہے ۔ .